سوال

غیر اللہ کیلیے سجدہ کرنا جائز نہیں ہے؛ چاہے تعظیمی سجدہ ہی کیوں نہ ہو۔

جواب

لحمد للہ.

سلم کے صحابہ کرام آپ کی تعظیم اور تکریم میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے تھے، بلکہ صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو بھی بہت زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے، چنانچہ جب کسی صحابی نے ابتدائے اسلام میں دیکھا کہ اہل کتاب اپنے پادریوں اور مذہبی رہنماؤں کو سجدہ کرتے ہیں تو انہوں نے سمجھا کہ ہما

بہ (1853) اور بیہقی (14711) میں

ماذ رضی اللہ عنہ شام سے آئے تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (معاذ! یہ کیا؟) انہوں نے کہا: میں شام گیا تو میں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے پادریوں اور رہنماؤں کو سجدہ کر رہے تھے، مجھے اپنے دل میں یہ بات اچھی لگی کہ ہم لوگ آپ کے ساتھ یہ ط
حدیث کے یہ الفاظ ابن ماجہ کے ہیں، اس حدیث کو البانی نے "صحیح ابن ماجہ" میں صحیح قرار دیا ہے۔

ود: (2140) میں اور مستدرک حاکم: (2763) کہ

حیرہ [کوفہ کے قریب ایک جگہ کا نام] آیا، تو دیکھا کہ لوگ اپنے عسکری کمانڈر کو سجدہ کر رہے ہیں تو میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں سجدہ کیا جائے، میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میں نے آپ سے عرض کیا: "میں حیرہ شہر گیا تو میں نے وہاں لوگوں کو
اس روایت کو حاکم نے صحیح قرار دیا ہے اور امام ذہبی نے ان کی توثیق کی ہے، نیز البانی نے بھی اسے "صحیح ابو داود" میں صحیح قرار دیا ہے۔

ن (4162) میں

لم انصاریوں کے کسی باغ میں داخل ہوئے تو وہاں دو اونٹ لڑ رہے تھے اور کانپ رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قریب ہوئے تو ان دونوں نے اپنی گردنیں زمین پر ٹکا دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود لوگ کہنے لگے: "اونٹ آپ کو سجدہ کر رہے ہیں" اس پر نبی صلی اللہ علیہ و
ں (7/54)۔

ں سے واضح ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وضاحت فرما دی تھی کہ سجدہ صرف اللہ تعالی کیلیے ہی ہو سکتا ہے، نیز کسی بھی مخلوق کی تعظیم سجدہ کرتے ہوئے نہیں کی جا سکتی۔

خ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ں۔
لیکن شریعت محمدی کے مطابق اللہ تعالی نے تعظیمی سجدہ بھی منع فرما دیا اور سجدے کی عبادت اللہ تعالی نے اپنے لیے مختص فرما لی، اب کوئی کسی کو چاہے وہ نبی ہی کیوں نہ سجدہ نہیں کر سکتا، حتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس بات سے منع فرما دیا کہ کوئی آپ کو سجدہ کرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے و
ب" (4/112-113)

لله اعلم.